© rasailojaraid.com

الحق کے مضامین اور قارئین کی دلچسپی

● الحق باقاعدگی سے مل رہا ہے اور سب سے پہلے اسے پڑھتا ہوں اور اس سے فراغت پا کر پھر کہیں دوسرے رسائل پڑھ لیتا ہوں۔ الحق کا معیارِ صحافت بلند کر دیا گیا ہے۔ اللّٰھم زد فزد

الحق کی ترتیبِ مضامین بزرگانِ دین کی علمی آراء سے مزین ہے۔ اس دفعہ خوست کی فتح کے بعد پانچ افراد کا دورہ اور پھر مولانا جلال الدین حقانی صاحب کے سوال و جواب کو بہتر سے بہتر طریقہ پر ترتیب دیا گیا ہے۔ فوجی اعتبار سے خوست کی اہمیت اور مجاہدین کی کامیابی پر دل خوشی سے نہیں سنبھلتا، گویا تمام قارئینِ الحق یہ سمجھتے ہونگے کہ اس مفتوحہ علاقہ کا دورہ ہم بھی کرتے، ذٰلك فضل الله یوتیه من یشاء۔ خداوندِ کریم افغانستان کو مجاہدین کے قبضہ میں جلد از جلد لائے تاکہ روسی استعمار کا خاتمہ اس مقدس سرزمین سے ہو جائے اور ہم اپنی زندگی میں اس تاریخی کامیابی کو دیکھ لیں۔ آمین

مولانا علی میاں صاحب مدظلہٗ کا عالمِ اسلام پر ماتم اور اس کی گرتی ہوئی ساکھ دردانگیز ہے اور ہر حساس مسلمان کے دل میں اس کا دُکھ اور درد ہے۔ یہ درحقیقت حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا ایک حصہ ہے لا یبقی من الاسلام الا اسمہٗ ومن القرآن الا رسمہٗ۔ مسلمانوں میں جوہرِ ایمان ختم ہونے کے بعد نام کے مسلمان رہ گئے ہیں تو اب چاروں طرف ظلم و جور کی چکی میں پِسے جا رہے ہیں۔

(مولانا) سعد الدین، مردان

● الحق کے گذشتہ شمارہ میں متعہ کے بارے میں آپ کا ترتیب دیا ہوا مضمون پڑھا، بہت معلوماتی مضمون ہے۔ اسی طرح کا ایک اور معلوماتی مضمون "شرعی پابندیوں" کے بارے میں بھی لکھیں ـــ اداریہ خاص طور پر پڑھتا ہوں۔ اندازِ بیان اور طرزِ تحریر بہت پیارا ہے ـــ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔ (اصغر حسن، نوشہرہ)

● فتح خوست کے چشم دید مناظر مولانا عبدالقیوم حقانی کی تحریر میں پڑھے، خدا کرے کہ واقعۃً بھی یہ مرحلہ جہادِ افغانستان کیلئے بدر کی طرح اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کا پیش خیمہ ہو ـــ میری طرف سے آپ کو، آپ کے دارالعلوم کو اور تمام حقانی برادری کو ہدیۂ تبریک پیشِ خدمت ہے کہ اس میں آپ کا بنیادی حصہ ہے۔ واقعۃً دارالعلوم حقانیہ پاکستان کا "دارالعلوم دیوبند" ثابت ہو رہا ہے۔ جس طرح دیوبند کے جیالوں نے انگریزی سامراج کے خلاف جہاد کیا دارالعلوم حقانیہ کے رُوحانی فرزندوں نے روسی سامراج اور سوشلسٹ استعمار کے خلاف ایسا بند باندھا اور اتنا کام کیا کہ صدیوں مسلمان اس پر فخر کرتے رہیں گے۔ اُمید ہے کہ الحق میں حسبِ معمول خصوصیت کے ساتھ جہادِ افغانستان پر لکھا جاتا رہے گا۔

والسلام: محمد صفی اللہ فتح پوری

© rasailojaraid.com